الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

| | | | |
|---|---|---|---|
| Name :> Adeel saqib | | Serial No :> 9681 | |
| Address :> Lahore Pakistan | | Fatwa No :> | |
| Subject :> AQAID | | Date :> 9/14/2010 | |
| Writer :> طاہر مسعود | | Email :> | |

Asalam O Alaikum Hazrat sb me ap se aqaid k mutaliq puchna chahta ho k jo Sunni aqaid he maslan Hazoor SAW k bare me Ilm e Gaib ka manna, un ka bashar k sath sath noor hina bhi mnnaa,Hazoor se istimdad krna ,Olia karam se madad ko jaiz smajhna, milas shareef, isal e sawab..in k bare me ap kia kehte he..?kia ye aqaid rakhna galt he shariat se kese takrate he.?is k barakas jo deobandi aqaid he k teejha chaliswa biddat he ..milad shareef mnana biddat he ..imdad talab krna thek nahi..noor k bare me ilme gaib k bare me..or kuch books jese Taqviat ul iman , hifz ul iman , sirate mustaqeem in me jo ibarat milti he kia wo thek he..wo shan me gustakhi nahi..un k bare me kia kehte he..or 1 amm muslim k lliye kia kehte he wo kis ko mane kin aqaid ko drust jane..Kia Sunni or deoband ukkema beth kr apas k jo ikhtilafat he un ko kisi muqam pr khatam nhi kr sakte or aise aqiad ho jo shariat k mutabiq ho..
bra he karm tafseelan or daleelan jwab marhamat farmaiye ga..books ka hawala di jiye ga..or kuch ref poarhne k liye bhej de to ziada behtr he...
Jazak Allah

حضرت صاحب! میں آپ سے عقائد کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو سنی عقائد ہیں مثلاً حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں علم غیب کا ماننا، ان کو بشر ہونے کے ساتھ ساتھ نور بھی ماننا۔ حضور سے استمداد کرنا، اولیاء کرام سے مدد جائز سمجھنا، میلاد شریف، ایصال ثواب، ان کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ کیا یہ عقائد رکھنا غلط ہے؟ شریعت سے کیسے ٹکراتے ہیں؟ اس کے برعکس جو دیوبندی عقائد ہیں کہ تیجہ، چالیسواں بدعت ہے۔ میلاد شریف منانا بدعت ہے۔ امداد طلب کرنا ٹھیک نہیں، نور کے بارے میں، علم غیب کے بارے میں، اور کچھ کتابیں جیسے تقویۃ الایمان، حفظ الایمان، صراطِ مستقیم ان میں جو عبارات ملتی ہیں کیا وہ ٹھیک ہیں۔ وہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم کی) شان میں گستاخی نہیں۔ ان کے بارے میں کیا کہتے ہیں اور ایک عام مسلمان کے بارے میں کیا کہتے ہیں وہ کس کو مانے؟ کن عقائد کو درست جانے؟ کیا سنی اور دیوبند علمائے کرام بیٹھ کر آپس کے جو اختلافات ہیں ان کو کسی مقام پر ختم نہیں کر سکتے اور ایسے عقائد ہوں جو شریعت کے مطابق ہو۔ برائے مہربانی تفصیلی اور مدلل جوابات مرحمت فرمائیں۔ کتابوں کا حوالہ بھی دیں اور کچھ حوالہ جات پڑھنے کے لیے بھیج دیں تو زیادہ بہتر ہے۔

الجواب ـــــــ حامداً و مصلیاً

دین وہی ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی جلی یا خفی کے ذریعے ملا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عملاً کر کے دکھایا جس پر صحابہ کرام علیہم الرضوان کاربند رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کامیاب اسی گروہ اور جماعت کو قرار دیا جو اس پر کاربند ہو، اس لیے بحیثیت مسلمان اس طرزِ عمل کو معلوم اور اختیار کرنا چاہیے جو خیر القرون میں بحیثیت دین اختیار کیا جاتا رہا ہے اور وہ بلاشبہ محفوظ ہے اور اہل سنت والجماعت کے عقائد پر اسلاف کی اس وقت کی کتابیں بھی پائی جاتی ہیں جب یہ مسالک وجود میں نہیں آئے تھے اس لیے بصورتِ اختلاف ان کی طرف مراجعت کی جا سکتی ہے

(۔۔۔۔ جاری ہے)

اوز کرنی چاہیے، جہاں تک مذکورہ عقائد اور اختلاف کا تعلق ہے تو اس کیلیے "اختلافِ امت اور صراطِ مستقیم" مؤلفہ حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید کا مطالعہ مفید رہے گا، جبکہ مذکورہ کتب کی بعض عبارات پر اعتراضات کی وضاحت کیلیے "عباراتِ اکابر" مؤلفہ شیخ الحدیث حضرت مولانا سرفراز خان صفدر رحمہ اللہ اور "دیوبند سے بریلی تک" مؤلفہ مولانا اوصاف احمد کا مطالعہ مفید رہے گا۔

واللہ ہو الموفق

محمد طاہر مسعود عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۸/۴/۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

۲۹ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

الجواب صحیح

عبد اللہ شوکرانی [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

۲۹ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ

دار الافتاء

۹۶۸۱

۱۴۳۲/۵/۱۴

جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

[illegible]

21/4/11